

AIDS

ایڈز

ایڈز ایک متعدی مرض ہے جو کہ وائرس ایچ۔آئی۔وی یا ایسا وائرس جو کہ انسانی دفاعی سسٹم کو ختم کر دیتا ہے، سبب ہوتا ہے، جو کہ ایسے مریضوں کے خون سے یا ان کے ساتھ جنسی تعلق قائم کرنے سے منتقل ہوتی ہے جن کے اندر یہ جراثیم موجود ہو۔ جیسا کہ ہپاٹائٹس بی میں ہوتا ہے، وائرس جسم کے چھوٹے سے زخم سے یا منہ سے نکلنے والے بلغم سے اور جنسی عضوی مٹی سے پھیلتا ہے اگر یہ دونوں اکٹھے ہوں تو وائرس آسانی سے پھیلتا ہے۔

ایچ۔آئی۔وی کا خطرہ ہپاٹائٹس کے وائرس سے کم ہے مگر یہ بیماری بہت خطرناک ہے، جو کہ مریض کی موت پر ختم ہو سکتی ہے اور کوئی ایسی دوا موجود نہیں ہے جو اس سے چا سکے۔ ایڈز کی بیماری کی اہمیت اسی کی دہائی کی ابتدا سے محسوس کی گئی اور ابھی تک یہ بیماری روز بروز بڑھ رہی ہے۔ سن ۲۰۰۲ء کے خاتمے تک، دنیا میں اس بیماری سے متاثر مریضوں کی تعداد تقریباً پالیس لاکھ تک پہنچ چکی تھی جن میں سے اٹھائیس لاکھ سے زیادہ مریض صرف افریقہ میں موجود ہیں۔ اس علاقے میں وائرس زیادہ تر جنسی تعلقات کے سبب پھیلتا ہے؛ جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عورتوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس مرض کا شکار ہوئی اور جس کے سبب بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد بے چوہہ پنش سے ہی اس مرض کا شکار ہیں دوسری متعدی بیماریوں کا پھیلاؤ جیسا کہ ٹی بی وغیرہ بھی اس بیماری کو بڑھانے کا سبب بنا اس بیماری کی وجہ سے دنیا میں یتیم بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا

بیماری کیسے ظاہر ہوتی ہے

وائرس ایچ۔آئی۔وی انسانی جسم میں موجود ایسے خلیوں پر حملہ آور ہوتا ہے جو کہ ایچ۔آئی۔وی کے دفاع میں ہوتے ہیں شروع میں اس کی پہچان یعنی اس کی علامات اپنی آسانی سے ظاہر نہیں ہوتی۔ اور اس کی تشخیص کی واحد پہچان جسم میں موجود وائرس کے ٹیسٹ کی رپورٹ مثبت آنے سے ہوتی ہے: بہت ہی کم کیسز میں ایسا ہوتا ہے کہ وائرس ایچ۔آئی۔وی کی تشخیص ایک تیز بیماری کی شکل میں رونما ہو جو دو ہفتوں پر مشتمل ہو کیونکہ یہ پھیل کر کئی ہفتوں اور کئی مہینوں پر مشتمل ہو سکتی ہے علامات یہ ہیں کہ مریض کو بخار آتا ہے اور گردن کی غدود بڑھ جاتی ہیں، جو کہ کم ہو جاتی ہے بغیر علاج کے بھی۔ ایچ۔آئی۔وی کا وائرس بعد میں آہستگی سے، ایک بہت ہی لمبے عرصے (مہینوں / سالوں) تک پھیل جاتی ہے ایک مکمل بیماری کی شکل میں، جو کہ جراثیموں اور وائرس کی کبھی نہ ختم ہونے والی تشخیص سے لیکر بہت ہی خطرناک قسم کے ٹیمر کی شکل میں بھی رونما ہو سکتی ہے

ایڈز کے پھیلاؤ سے بچنے کے لئے کیا کیا جائے

ایڈز سے بچاؤ اس سے بچاؤ کے بنائے گئے طریقوں پر صحیح عمل کرنے سے ہی ہو سکتا ہے ہر صورت میں جنسی تعلقات کے آزادانہ استعمال (یعنی ایک ہی وقت میں زیادہ پارٹنرز کے ساتھ جسمانی تعلق قائم کرنے) سے گریز کرنا، کنڈوم کے بغیر کسی بھی جنسی کے ساتھ جنسی تعلقات، اور بہت سے لوگوں کا ایک ہی سرنج کا استعمال کرنے سے بچنا اگر آپ کو پتا چل جائے کہ آپ میں وائرس موجود ہے تو: آپ فوری طور پر اپنے پارٹنر کو مطلع کریں اور اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ اس کے ساتھ جسمانی تعلقات کے وقت کنڈوم کا استعمال بہت ضروری ہے: یاد رکھیں کہ مرد کی نسبت عورت کے لئے اس بیماری کا زیادہ خطرہ ہے

۔ اپنے دانٹوں کے لئے علیحدہ ٹوتھ برش، اپنے ناخنوں کے لئے علیحدہ قہقی، علیحدہ ریزر بلڈ اور کاٹنے والی ہر چیز اپنی ذاتی اور علیحدہ استعمال کے لئے ہونی چاہیے۔ اگر آپ علاج کے لئے یا شے کے ڈرگ وغیرہ لینے کے لئے سرنج استعمال کرتے ہیں تو آپ کو چاہیے کہ انہیں استعمال کے بعد کسی ایسی جگہ پھینک دیں یا ختم کر دیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کو نقصان نہ پہنچا سکیں

۔ اور اگر آپ عورت ہیں اور حمل سے ہیں تو آپ پر لازم ہے کہ آپ اس کی اطلاع اپنی گائناکالوجسٹ ڈاکٹر کو کریں تاکہ وہ بچے کو اس بیماری سے بچاؤ کے لئے کچھ انتظام کر سکے۔ کسی اسپیشلسٹ ڈاکٹر پر بھروسہ کریں اور اس کے ذریعے ہی تمام چیک اپ کروائیں اور جس دوائی کا آپ کو مشورہ دیا جائے صرف وہی استعمال کریں اس بیماری کے متعلق زیادہ جاننے کے لئے رابطہ کریں:

Aggiornato al Giugno 2003
Tradotto da Cooperativa INTEGRA
Con il contributo della Provincia di Modena
Per saperne di più rivolgersi a: